(EDITORIAL)　　　　　　　　　　اداریہ

نویں کو جشن سال نو

اس بار نویں عیسوی کلینڈر کے لئے نئے سال کے دن (New Year Day) پڑ رہی ہے (جیسا کہ زیادہ امید ہے امید اس لئے کہ یہ سطریں رویت ہلال سے پہلے لکھی جا رہی ہیں) ایک بنیادی خوشی کا دن عید زہراؑ ہے۔ دوسرا محض اعتباری خوشی کا دن ہے۔ اس سے کوئی تاریخی، سماجی یا سائنسی مناسبت نہیں ہے وقت کے سدا بہتے ہوئے دھارے سے ایک پل کو ہم الگ کر لیتے ہیں اور جھومنے لگتے ہیں یہ کیا ہوش و ہواس کو بالائے طاق رکھنے کی یا تہذیب (انسانیت) کی حدوں کو پار کرنے کی جوشیلی خوشی ہے؟ ویسے تو حسب معمول ہر صبح نئی ہوتی ہے، ہر شام نئی ہوتی ہے۔ ہر آنے والا پل نیا ہوتا اور ہمیں پتہ بھی نہیں چلتا فوراً 'پرانا' ہو جاتا ہے۔ گیا گذرا ہو جاتا ہے۔ پھر کیا ہے جو ایک پل سے ناچ جائیں۔ خوشی کے بہانے تو ہر دن ہر پل تلاش کرنا چاہئے پورے ۳۶۵، ۳۶۶ دن تک خوشی کے انتظار کے کیا معنی؟ خوشی ہے تو عقل اور مذہب کی حدوں میں ہونا چاہئے۔

نویں کی خوشی مذہبی اور انسانی خوشی ہے۔ جفا پیشہ، انسانیت کُش، باطل پناہ یزیدی فوج کے سیاہ قلب سپہ سالار پسر سعد کے ٹھکانے لگنے کی خوشی ہے۔ باطل پر حق کی فتح کی خوشی، تلوار پر خون کی جیت کی خوشی، طاقت و مملکت کی ناطاقتی پر خوشی، صبر و استقامت کے آگے ظلم و استبداد کے ہتھیار ڈال دینے کی خوشی، بنیاد لا الٰہ کی خوشی، اسلام کی بقاء کی خوشی، اقدار انسانی کے غلبہ کی خوشی، موت کے سوداگروں کی ہزیمت پر خوشی۔ دو مہینہ آٹھ دن تو ہم غم مناتے ہیں، نویں ہی کو سوگ بڑھاتے ہیں، فتح حسینی کا جشن مناتے ہیں۔ اس میں ایک اور مناسبت شامل ہو جاتی ہے۔ امام زمانہؑ کی امامت کی پہلی سحر نویں تھی۔ اسی کی یادگار میں نویں کو امام زمانہؑ جو منتقم خون حسینؑ بھی ہیں، ان کا جشن امامت مناتے ہیں۔

اس کے علاوہ جو ذہن ہجری کے سال نو کا بھی جشن منانا چاہتے ہیں وہ نویں کو یہ جشن منا سکتے ہیں۔ ہجرت نبوی جس کی بنیاد پر سنہ ہجری چلا وہ بھی اسی مہینہ ربیع الاول کا واقعہ ہے۔ ربیع الاول میں سال نو کا جشن کوئی نامناسب نہ ہوگا۔ کچھ محققین اہل سنت کے مطابق ۹ / ربیع الاول رسول اکرمؐ کی ولادت باسعادت کی تاریخ ہے۔ اس طرح عید میلاد النبی کا جشن بھی اس دن منا سکتے ہیں، نہیں تو کم از کم اس دن عید میلاد کے جشن کا آغاز کر سکتے ہیں۔ تازہ شمارے کے مشمولات انہی موضوعات کی نذر ہیں۔

م۔ ر۔ عابد